جنت اور جہنم کے حالات

جنت اور جہنم کے حالات

وَأُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِينَ غَيْرَ بَعِيدٍ () هَذَا مَا تُوعَدُونَ لِكُلِّ أَوَّابٍ حَفِيظٍ () مَنْ خَشِيَ الرَّحْمَنَ بِالْغَيْبِ وَجَاءَ بِقَلْبٍ مُنِيبٍ () ادْخُلُوهَا بِسَلَامٍ ذَلِكَ يَوْمُ الْخُلُودِ () لَهُمْ مَا يَشَاءُونَ فِيهَا وَلَدَيْنَا مَزِيدٌ (ق:35-31)

اور جنت متقین کے لیے قریب کردی جائے گی، جو کچھ دور نہ ہوگی۔یہ ہے جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا تھا، ہر اس شخص کے لیے جو بہت رجوع والا، خوب حفاظت کرنے والا ہو۔جو رحمان سے بغیر دیکھے ڈر گیا اور رجوع کرنے والا دل لے کر آیا۔اس میں سلامتی کے ساتھ داخل ہوجاؤ، یہی ہمیشہ رہنے کا دن ہے۔ان کے لیے جو کچھ وہ چاہیں گے اس میں ہوگا اور ہمارے پاس مزید بھی ہے۔

جنت

- جنت کے سمندر، نہریں اور چشمے
- جنت کے محل اور خیمے
- اللہ کے نیک بندوں کے لیے محلات
- جنت کے خوبصورت گھر پانے والے اعمال
- جنت کے بستر، پلنگ اور مسندیں
- جنت کے تکیے، قالین اور بچھونے
- اہل جنت کا لباس
- اہل جنت کے زیور
- اہل جنت کے برتن
- اہل جنت کا رزق
- اہل جنت کا کھانا
- اہل جنت کے مشروبات

جنت کے سمندر، نہریں اور چشمے

دودھ ،پانی، شہد اور شراب کے سمندر اور نہریں

مَثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِي وُعِدَ الْمُتَّقُونَ فِيهَا أَنْهَارٌ مِنْ مَاءٍ غَيْرِ آسِنٍ وَأَنْهَارٌ مِنْ لَبَنٍ لَمْ يَتَغَيَّرْ طَعْمُهُ وَأَنْهَارٌ مِنْ خَمْرٍ لَذَّةٍ لِلشَّارِبِينَ وَأَنْهَارٌ مِنْ عَسَلٍ مُصَفًّى ... (محمد:15)

اس جنت کا حال جس کا وعدہ متقی لوگوں سے کیا گیا ہے، یہ ہے کہ اس میں کئی نہریں ایسے پانی کی ہیں جو بگڑنے والا نہیں اور کئی نہریں دودھ کی ہیں، جس کا ذائقہ نہیں بدلا اور کئی نہریں شراب کی ہیں، جو پینے والوں کے لیے لذیذ ہے اور کئی نہریں خوب صاف کیے ہوئے شہد کی ہیں۔

نبی ﷺ نے فرمایا: جنت میں دودھ کے سمندر، پانی کے سمندر، شہد کے سمندر اور شراب کے سمندر ہوں گے، جن سے ان کے بعد نہریں پھوٹیں گی۔

مسند أحمد: 20052

بہتی ہوئی نہریں

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ يَهْدِيهِمْ رَبُّهُمْ بِإِيمَانِهِمْ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهِمُ الْأَنْهَارُ فِي جَنَّاتِ النَّعِيمِ (یونس:9)

بے شک جو لوگ ایمان لائے اور انھوں نے نیک اعمال کیے، ان کا رب ان کے ایمان کی وجہ سے ان کی رہنمائی کرے گا، ان کے نیچے سے نعمت کے باغوں میں نہریں بہتی ہوں گی۔

خوشبودار پہاڑوں سے نہروں کا بہنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جنت کی نہریں مشک کے ٹیلوں یا پہاڑوں کے نیچے سے نکلیں گی۔

[صحیح الترغیب والترھیب:3721]

نہروں کا زمین کی سطح پر بہنا

انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے وہ کہتے ہیں کہ میرا خیال ہے تم سمجھتے ہو کہ جنت کی نہریں زمین میں گڑھوں کی شکل میں ہیں؟نہیں۔ اللہ کی قسم ! بے شک وہ تو زمین کی سطح پر بہنے والی ہیں۔ ان کا ایک کنارہ موتیوں کا ہے اور دوسرا کنارہ یاقوت کا ہے اور ان کی مٹی خالص کستوری (المسک الأذفر) کی ہے۔

(راوی کہتے ہیں) میں نے کہا : الأذفر کیا ہے؟ انہوں نے کہا: جس میں کوئی اور چیز مکس نہ ہو۔

[صحیح الترغیب والترھیب:3723]

جنت کی چار نہریں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا : سیحان اور جیحان اور فرات اور نیل یہ سب جنت کی نہروں میں سے ہیں۔

[صحیح مسلم:7340]

چار نہروں کا سدرۃ المنتہی سے نکلنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا : مجھے سدرۃ المنتہیٰ دکھایا گیا، اس کے پھل ایسے تھے جیسے مقام ہجر کے مٹکے ہوتے ہیں اور پتے ایسے تھے جیسے ہاتھی کے کان، اس کی جڑ سے چار نہریں نکلتی تھیں، دو نہریں تو باطنی تھیں اور دو ظاہری،

میں نے جبرائیل علیہ السلام سے پوچھا تو انہوں نے بتایا کہ جو دو باطنی نہریں ہیں وہ تو جنت میں ہیں اور دو ظاہری نہریں دنیا میں نیل اور فرات ہیں۔

[صحیح البخاری:3207]

جنت میں چشمے

إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي مَقَامٍ أَمِينٍ ()
فِي جَنَّاتٍ وَعُيُونٍ
[الدخان:51-52]

پرہیزگار لوگ امن کی جگہ میں ہوں گے۔ باغوں اور چشموں میں۔

بہتے ہوئے چشمے

فِيهِمَا عَيْنَانِ تَجْرِيَانِ
(الرحمن:50)

ان دونوں میں دو چشمے ہیں، جو بہہ رہے ہیں۔

جوش مارتے ہوئے چشمے

فِيهِمَا عَيْنَانِ نَضَّاخَتَانِ
(الرحمن:66)

ان دونوں میں جوش مارتے ہوئے دو چشمے ہیں۔

چشموں کا جہاں چاہنا بہالے جانا

إِنَّ الْأَبْرَارَ يَشْرَبُونَ مِنْ كَأْسٍ كَانَ مِزَاجُهَا كَافُورًا () عَيْنًا يَشْرَبُ بِهَا عِبَادُ اللَّهِ يُفَجِّرُونَهَا تَفْجِيرًا (الإنسان:6-5)

بلاشبہ نیک لوگ ایسے جام سے پییں گے جس میں کافور ملا ہوا ہوگا۔ وہ ایک چشمہ ہے جس سے اللہ کے بندے پییں گے، وہ اسے بہا کر لے جائیں گے، خوب بہا کر لے جانا۔

يُفَجِّرُونَهَا تَفْجِيرًا

1۔ وہ اس نہر کو جہاں چاہیں گے ہانک لے جائیں گے

2۔ وہ اسے جس کے ساتھ چاہیں گے ملا لیں گے

3۔ جنت میں جہاں سے چاہیں گے اس کی نہر نکال لیں گے

جنت کے محل اور خیمے

بلند و بالا گھر

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَنُبَوِّئَنَّهُمْ مِنَ الْجَنَّةِ غُرَفًا تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا نِعْمَ أَجْرُ الْعَامِلِينَ (العنکبوت:58)

اور جو لوگ ایمان لائے اور انھوں نے نیک کام کیے ہم انھیں ضرور ہی جنت کے اونچے گھروں میں جگہ دیں گے، جن کے نیچے سے نہریں بہتی ہیں، ہمیشہ ان میں رہنے والے ہیں، یہ ان عمل کرنے والوں کا اچھا بدلہ ہے۔

بالاخانوں کے اوپر بنے بالا خانے

لَكِنِ الَّذِينَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ غُرَفٌ مِنْ فَوْقِهَا غُرَفٌ مَبْنِيَّةٌ ... (الزمر:20)

لیکن وہ لوگ جو اپنے رب سے ڈر گئے، ان کے لیے بالاخانے ہیں، جن کے اوپر خوب بنائے ہوئے بالاخانے ہیں۔

پاکیزہ گھر

وَمَسَاكِنَ طَيِّبَةً فِي جَنَّاتِ عَدْنٍ ذَلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ (الصف:12)

اور رہنے کی پاکیزہ جگھوں میں، جو ہمیشہ رہنے کے باغوں میں ہیں، یہی بہت بڑی کامیابی ہے۔

امن والے گھر

وَمَا أَمْوَالُكُمْ وَلَا أَوْلَادُكُمْ بِالَّتِي تُقَرِّبُكُمْ عِنْدَنَا زُلْفَى إِلَّا مَنْ آمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَأُولَئِكَ لَهُمْ جَزَاءُ الضِّعْفِ بِمَا عَمِلُوا وَهُمْ فِي الْغُرُفَاتِ آمِنُونَ (سبأ:37)

اور نہ تمہارے مال ایسے ہیں اور نہ تمہاری اولاد جو تمہیں ہمارے ہاں قرب میں نزدیک کردیں، مگر جو شخص ایمان لایا اور اس نے نیک عمل کیا تو یہی لوگ ہیں جن کے لیے دوگنا بدلہ ہے، اس کے عوض جو انھوں نے عمل کیا اور وہ بالا خانوں میں بے خوف ہونگے۔

سونے ،چاندی ، یاقوت اور موتیوں سے مزین گھر

ابو ہریرہ کہتے ہیں کہ جنت کی دیوار سونے اور چاندی کی اینٹ سے بنی ہوئی ہے اور اس کی سیڑھیاں، یاقوت اور موتیوں کی ہوں گی

[صحیح الترغیب والترھیب:3712]

جنت کے خیموں کی خوبصورتی اور وسعت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جنت میں مومن کے لئے ایک کھوکھلے موتی کا بنا ہو خیمہ ہے جس کی لمبائی 60 میل ہے اس کے ہر گوشہ میں مومن کے لئے ایسے اہل ہیں جن میں وہ چکر لگائے گا اور وہ ایک دوسرے کو نہیں دیکھیں گے۔

[صحیح مسلم :7337]

ایک کھوکھلے موتی کے بنے ہوئے وسیع خیمے

ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ خیمہ خولدار موتی کا ہوگا، تین میل لمبا اور تین میل چوڑا ہوگا اس کے چارہزار سونے کے کواڑ ہوں گے۔

[صحیح الترغیب والترھیب:3716]

اہل جنت کا اپنے داخلے سے پہلے ہی جنت میں گھر کی جگہ پہچاننا

وَالَّذِينَ قُتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَلَنْ يُضِلَّ أَعْمَالَهُمْ () سَيَهْدِيهِمْ وَيُصْلِحُ بَالَهُمْ () وَيُدْخِلُهُمُ الْجَنَّةَ عَرَّفَهَا لَهُمْ (محمد:6-4)

اور جو لوگ اللہ کے راستے میں قتل کردیے گئے تو وہ ہرگز ان کے اعمال ضائع نہیں کرے گا۔ وہ ضرور انھیں راستہ دکھائے گا اور ان کا حال درست کردے گا۔ اور انھیں اس جنت میں داخل کرے گا جس کی اس نے انھیں پہچان کروادی ہے۔

ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں محمد کی جان ہے! ہر شخص جنت میں اپنے ٹھکانے کو اس سے بہتر طور پر پہچانے گا جس طرح وہ دنیا میں اپنے مسکن کو پہچانتا تھا۔

[صحیح البخاری:2440]

اللہ کے نیک بندوں کے لیے محلات

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے موتیوں کے ایک ہزار محل

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”مجھ پر میری امت کے مفتوحہ علاقے پیش کیے گئے تو میں بڑا خوش ہوا۔ پس اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کی: (وَلَلآخِرَۃُ خَیْرٌ لَکَ مِنَ الْأُولَی) سے لے کر وَلَسَوْفَ یُعْطِیکَ رَبُّکَ فَتَرْضَی (سورۃ الضحیٰ:4-5)

اللہ تعالیٰ نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو جنت میں موتیوں کے ایک ہزار محلات دیئے ہیں جن کی مٹی کستوری ہے اور ہر ایک محل میں وہی کچھ ہے جو اس کے لوازمات میں سے ہے۔

[السلسلۃ الصحیحۃ:2790]

خدیجہ رضی اللہ عنہا کے محل

اسماعیل سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ میں نے عبداللہ بن ابی اوفی رضی اللہ عنہما سے پوچھا: کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے خدیجہ رضی اللہ عنہا کو خوش خبری دی تھی؟ انہوں نے فرمایا: ہاں، جنت میں ایسے محل کی بشارت دی تھی جو ایک موتی سے بنا ہوگا، جس میں نہ کوئی شور و غل ہوگا اور نہ ہی اس میں کسی قسم کی مشقت ہوگی۔

[صحیح البخاری:3819]

عمر رضی اللہ عنہ کا محل

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ ایک دفعہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس تھے تو آپ نے فرمایا: میں نے بحالت نیند خود کو جنت میں دیکھا۔ کیا دیکھتا ہوں کہ وہاں ایک عورت محل کے گوشے میں وضو کر رہی ہے۔ میں نے پوچھا: یہ محل کس کا ہے؟ فرشتوں نے جواب دیا: یہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کا ہے۔ مجھے ان کی غیرت کا خیال آیا تو میں پیچھے کی طرف واپس آگیا۔ اس پر عمر رضی اللہ عنہ رو پڑے اور عرض کیا: اے اللہ کے رسول! کیا میں آپ پر غیرت کر سکتا ہوں۔

[صحیح البخاری:3242]

جنت کے خوبصورت گھر پانے والے اعمال

اللہ پر ایمان لانے اور انبیاء کی تصدیق کرنے والوں کے بالاخانے

نبی ﷺ نے فرمایا، جنتی لوگ اپنے سے بلند کمرے والوں کو اوپر اسی طرح دیکھیں گے جیسے وہ دنیا میں چمکدار گہرے ستارے کو دیکھتے ہیں جو آسمان کے مشرقی یا مغربی کنارے میں بہت دور ہوتا ہے۔ ان میں ایک دوسرے سے افضل ہو گا۔
لوگوں نے عرض کیا، یا رسول اللہ ! یہ تو انبیاء کے محل ہوں گے جنہیں ان کے سوا اور کوئی نہ پا سکے گا۔
آپ نے فرمایا کہ نہیں، اس ذات کی قسم ! جس کے ہاتھ میں میری جان ہے۔یہ ان لوگوں کے لیے ہوں گے جو اللہ تعالیٰ پر ایمان لائے اور انبیاء کی تصدیق کی۔

[صحیح البخاری: 3256]

جنت کے کنارے، وسط اور اعلی منزل میں گھر پانے والے اعمال

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں اس شخص کے لیے جنت کے کنارے پر ایک گھر کا ضامن ہوں جو جھگڑا چھوڑ دے اگرچہ وہ حق پر ہی ہو،
اور جو مزاح میں بھی جھوٹ چھوڑ دے اس کے لیے جنت کے درمیان میں گھر کا ضامن ہوں
اور جس نے اپنا اخلاق اچھا کر لیا اس کے لیے جنت کی اعلی منازل میں گھر کا ضامن ہوں۔

[سنن أبي داود:4802].

جنت کے خوبصورت بالا خانے پانے والے اعمال

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بے شک جنت میں ایسے کمرے ہیں جنتی ان کے باہر والے حصے کو ان کے اندر سے دیکھ سکیں گے اور ان کے اندر والے حصے کو باہر سے دیکھ سکیں گے۔

اللہ نے یہ ایسے شخص کے لئے تیار کیے ہیں،

جو (لوگوں کو) کھانا کھلائے اور سلام عام کرے اور رات کو نماز ادا کرے جب لوگ سو رہے ہوں۔

[صحیح ابن حبان: 509]

صبر کا بدلہ

أُولَئِكَ يُجْزَوْنَ الْغُرْفَةَ بِمَا صَبَرُوا ...(الفرقان:75)

ان لوگوں کو جزا میں بالاخانہ دیا جائے گا، اس لیے کہ انھوں نے صبر کیا۔

اولاد کی وفات پر اللہ کی تعریف اور صبر کرنے والوں کے لئے"بیت الحمد"

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب کسی آدمی کا بچہ فوت ہو جاتا ہے تو اللہ تعالیٰ فرشتوں سے فرماتا ہے کہ کیا تم نے میرے بندے کے بیٹے کی روح قبض کی؟ وہ عرض کرتے ہیں جی ہاں۔ اللہ تعالی فرماتے ہیں کہ تم نے اس کے دل کا پھل (ٹکڑا) قبض کیا؟ وہ عرض کرتے ہیں جی ہاں۔

پھر اللہ تعالیٰ پوچھتے ہیں میرے بندے نے کیا کہا فرشتے عرض کرتے ہیں اس نے تیری تعریف کی اور إِنَّا لِلهِ وَإِنَّا إِلَيهِ رَاجِعونَ پڑھا۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ میرے بندے کے لیے جنت میں ایک گھر بناؤ اور اس کا نام بیت الحمد رکھو۔

[سنن الترمذي:1021]

مسجد بنانے پر جنت میں گھر ملنا

محمود بن لبید کہتے ہیں کہ عثمان رضی اللہ عنہ نے جب مسجد نبوی کی تعمیر کا ارادہ کیا تو لوگوں نے اسے ناپسند کیا اور اسے اسکی ہیئت پر برقرار رکھنے کو زیادہ پسند کیا،

تو عثمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے جو شخص اللہ کی رضا کے لیے مسجد کی تعمیر کرتا ہے اللہ اسی طرح کا ایک گھر اس کے لیے جنت میں تعمیر کر دیتا ہے۔

[مسند أحمد:506]

پرندے کے گھونسلے کے برابر مسجد بنانے پر بھی جنت میں گھر ملنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے اللہ کے لیے کبوتر کے گھونسلے کے برابر یا اس سے بھی چھوٹی مسجد بنائی اللہ اس کے لیے جنت میں ایک گھر بنائیں گے۔

[سنن ابن ماجہ : 738]

صف کے شگاف کو پر کرنے پر جنت میں گھر ملنا اور درجہ بلند ہونا

عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے (صف کے) شگاف کو پر کیا، اللہ اس کے لیے جنت میں گھر بنائے گا اور ایک درجہ بلند کر دے گا۔

[السلسلۃ الصحیحۃ: 1892]

بازار میں داخل ہونے کی دعا پڑھنے پر جنت میں گھر بننا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص بازار میں داخل ہوتے وقت یہ دعا پڑھے "لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ كُلُّهُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ" تو اللہ اس کے لیے دس لاکھ (ایک ملین) نیکیاں لکھتا ہے، اور اس کے دس لاکھ گناہ معاف فرماتا ہے۔ اور اس کے لیے جنت میں ایک گھر تعمیر فرماتا ہے۔

[سنن ابن ماجہ:2235]

جنت کے بستر، پلنگ اور مسندیں

اونچی نشستیں

وَفُرُشٍ مَرْفُوعَةٍ [الواقعة:34]

اور اونچی نشست گاہوں پر بیٹھے ہوں گے۔

{وَفُرُشٍ مَرْفُوعَةٍ} بَعْضُهَا فَوْقَ بَعْضٍ [البخاری،صفة الجنة]

ابو العالیہ کہتے ہیں کہ وَفُرُشٍ مَرْفُوعَةٍ کا معنی بچھونے اونچے یعنی اوپر تلے بچھے ہوئے۔

اونچے تخت

فِيهَا سُرُرٌ مَرْفُوعَةٌ (الغاشية:13)

اس میں اونچے اونچے تخت ہیں۔

سونے اور جواہرات سے بنے تخت

عَلَى سُرُرٍ مَوْضُونَةٍ () مُتَّكِئِينَ عَلَيْهَا مُتَقَابِلِينَ (الواقعة:15-16)

سونے اور جواہر سے بنے ہوئے تختوں پر (آرام کر رہے ہوں گے) ۔ان پر تکیہ لگائے ہوئے آمنے سامنے بیٹھنے والے (ہوں گے) ۔

آمنے سامنے بیٹھے ہونا

وَنَزَعْنَا مَا فِي صُدُورِهِمْ مِنْ غِلٍّ إِخْوَانًا عَلَى سُرُرٍ مُتَقَابِلِينَ (الحجر:47)

اور ہم ان کے سینوں میں جو بھی کینہ ہے نکال دیں گے، بھائی بھائی بن کر تختوں پر آمنے سامنے بیٹھے ہوں گے

قطاریں بچھائے تکیہ لگائے بیٹھے ہونا

مُتَّكِئِينَ عَلَى سُرُرٍ مَصْفُوفَةٍ وَزَوَّجْنَاهُمْ بِحُورٍ عِينٍ (الطور:20)

ایسے تختوں پر تکیہ لگائے ہوئے ہوں گے جو قطاروں میں بچھائے ہوئے ہیں اور ہم نے ان کا نکاح سفید جسم، سیاہ آنکھوں والی عورتوں سے کردیا، جو بڑی بڑی آنکھوں والی ہیں۔

ریشم کے بچھونے

مُتَّكِئِينَ عَلَى فُرُشٍ بَطَائِنُهَا مِنْ إِسْتَبْرَقٍ وَجَنَى الْجَنَّتَيْنِ دَانٍ [الرحمن:54]

جنتی لوگ ایسے بچھونوں پر تکیہ لگائے ہوں گے جن کے استر موٹے ریشم کے ہوں گے۔

خوبصورت بستر

ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے اللہ عزوجل کے اس فرمان کے بارے میں روایت ہے بَطَائِنُهَا مِنْ إِسْتَبْرَقٍ (الرحمن:54) کہ "جن کا اندرونی حصہ موٹے ریشم کا ہوگا فرمایا کہ تمہیں اندرونی حصے کے بارے میں یہ خبر دی گئی ہے تو بیرونی حصے کی کیفیت کیا ہوگی۔ [صحیح الترغیب والترھیب:3746]

جنت کے تکیے، قالین اور بچھونے

نادر اور نفیس تکیے اور قالین
مُتَّكِئِينَ عَلَىٰ رَفْرَفٍ خُضْرٍ وَعَبْقَرِيٍّ حِسَانٍ
(الرحمن:76)

وہ ایسے قالینوں پر تکیہ لگائے ہوئے ہیں جو سبز ہیں اور نادر، نفیس ہیں۔

عَبْقَرِيٍّ

عالی شان قالین

رَفْرَفٍ

جنت کے باغ ہیں، اور ایک قول ہے کہ یہ کپڑوں کی ایک قسم ہے

قطاروں میں لگے گاؤ تکیے اور مخملی قالین

وَنَمَارِقُ مَصْفُوفَةٌ () وَزَرَابِيُّ مَبْثُوثَةٌ

(الغاشية:15-16)

اور قطاروں میں لگے ہوئے گاؤ تکیے ہیں۔ اور بچھائے ہوئے مخملی قالین ہیں۔

نَمَارِقُ

گاؤ تکیے ہیں (جن کے ساتھ بازو یا کہنی کی ٹیک لگائی جاتی ہے)

الوسائد

عام تکیے ہوتے ہیں جن کے ساتھ ٹیک لگائی جاتی ہے، (یعنی جن کو سر کے نیچے رکھا جاتا ہے)

زَرَابِيُّ

نیچے بچھائے جانے والے قالین ہیں (یعنی وہ قالین جن کو نیچے بچھا کر ان کے اوپر گاؤ تکیے لگا کر بیٹھا جاتا ہے)

اہل جنت کا لباس

ریشم کا لباس

وَلِبَاسُهُمْ فِيهَا حَرِيرٌ (الحج:23)

اور ان کا لباس اس میں ریشم ہوگا۔

باریک و موٹے ریشم

يَلْبَسُونَ مِنْ سُنْدُسٍ وَإِسْتَبْرَقٍ مُتَقَابِلِينَ [الدخان:53]

باریک اور گاڑھے ریشم کا لباس پہنے، آمنے سامنے بیٹھے ہوں گے۔

عَالِيَهُمْ ثِيَابُ سُنْدُسٍ خُضْرٌ وَإِسْتَبْرَقٌ وَحُلُّوا أَسَاوِرَ مِنْ فِضَّةٍ وَسَقَاهُمْ رَبُّهُمْ شَرَابًا طَهُورًا (الإنسان:21)

ان کے اوپر باریک ریشم کے سبز کپڑے اور گاڑھا ریشم ہوگا اور انھیں چاندی کے کنگن پہنائے جائیں گے اور ان کا رب انہیں نہایت پاک شراب پلائے گا۔

سبز ریشم

وَيَلْبَسُونَ ثِيَابًا خُضْرًا مِنْ سُنْدُسٍ وَإِسْتَبْرَقٍ ... (الكهف:31)

اور وہ باریک اور گاڑھے ریشم کے سبز کپڑے پہنیں گے۔

پھلوں کے غلافوں سے کپڑوں کا نکلنا

ابو سعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: طوبی (جنت کے ایک)درخت کا نام ہے جس کی مسافت سو سال کے برابر ہے اور اہل جنت کے کپڑے اس درخت کے پھلوں کے چھلکوں سے بنائے جائیں گے۔

السلسلۃ الصحیحۃ[1985:

جنت میں کپڑے پرانے نہ ہوں گے

لاتبلی ثیابہ.] صحیح الترغیب والترھیب: 3713[

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:اہل جنت کے کپڑے پرانے نہ ہونگے۔

جنت کے رومالوں کی خوبصورتی

براء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ نبی ﷺ کو ریشم کا ایک کپڑا ہدیہ میں پیش ہوا تو ہم اسے چھونے لگے اور اس کی (نرمی و ملائمت پر) حیرت زدہ ہو گئے تو آپ ﷺ نے فرمایا : کیا تمہیں اس پر حیرت ہے؟ ہم نے عرض کیا جی ہاں ۔آپ نے فرمایا جنت میں سعد بن معاذ کے رومال اس سے بھی اچھے ہیں۔

[صحیح البخاری: 5836]

اہل جنت کے زیور

سونے اور موتی کے کنگن

أُولَئِكَ لَهُمْ جَنَّاتُ عَدْنٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهِمُ الْأَنْهَارُ يُحَلَّوْنَ فِيهَا مِنْ أَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَيَلْبَسُونَ ثِيَابًا خُضْرًا مِنْ سُنْدُسٍ وَإِسْتَبْرَقٍ مُتَّكِئِينَ فِيهَا عَلَى الْأَرَائِكِ نِعْمَ الثَّوَابُ وَحَسُنَتْ مُرْتَفَقًا (الكهف:31)

یہی لوگ ہیں جن کے لیے ہمیشگی کے باغات ہیں، جن کے نیچے سے نہریں بہتی ہیں، ان میں انھیں کچھ کنگن سونے کے پہنائے جائیں گے اور وہ باریک اور گاڑھے ریشم کے سبز کپڑے پہنیں گے، ان میں تختوں پر تکیہ لگائے ہونگے۔ اچھا بدلہ ہے اور اچھی آرام گاہ ہے۔

إِنَّ اللَّهَ يُدْخِلُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ يُحَلَّوْنَ فِيهَا مِنْ أَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَلُؤْلُؤًا وَلِبَاسُهُمْ فِيهَا حَرِيرٌ (الحج:23)

بے شک اللہ ان لوگوں کو جو ایمان لائے اور انھوں نے نیک اعمال کیے ایسے باغوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے سے نہریں بہتی ہیں، انھیں اس میں کچھ سونے کے کنگن پہنائے جائیں گے اور موتی بھی اور ان کا لباس اس میں ریشم ہوگا۔

جَنَّاتُ عَدْنٍ يَدْخُلُونَهَا يُحَلَّوْنَ فِيهَا مِنْ أَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَلُؤْلُؤًا وَلِبَاسُهُمْ فِيهَا حَرِيرٌ (فاطر:33)

ہمیشگی کے باغات، جن میں وہ داخل ہونگے، ان میں انھیں سونے کے کنگن اور موتی پہنائے جائیں گے اور ان کا لباس ان میں ریشم ہوگا۔

موتیوں کے ہار

أُدْخِلْتُ الْجَنَّةَ فَإِذَا فِيهَا حَبَايِلُ اللُّؤْلُؤِ [صحيح البخاری:349]

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھے جنت میں لے جایا گیا، میں نے دیکھا کہ اس میں موتیوں کے ہار ہیں۔

سونے اور چاندی کی کنگھیاں

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ان کے برتن سونے کے ہوں گے۔ ان کی کنگھیاں سونے اور چاندی کی ہوں گی۔ اور ان کی انگیٹھیوں کا ایندھن عود ہوگا۔

[صحیح البخاری:3245]

اہل جنت کے برتن

سونے کے برتن

يُطَافُ عَلَيْهِمْ بِصِحَافٍ مِنْ ذَهَبٍ وَأَكْوَابٍ وَفِيهَا مَا تَشْتَهِيهِ الْأَنْفُسُ وَتَلَذُّ الْأَعْيُنُ وَأَنْتُمْ فِيهَا خَالِدُونَ [الزخرف:71]

ان کے سامنے سونے کی پلیٹوں اور ساغر کا دور چلے گا اور وہاں وہ سب کچھ موجود ہوگا جو دلوں کو بھائے اور آنکھوں کو لذت بخشے اور تم وہاں ہمیشہ رہو گے۔

صِحَافٍ

صَحْفَة

جمع

پیالے

کلبی کا قول

صَحْفَة

ایک پیالہ ہوتا ہے جس کے اوپر والی سطح چوڑی ہوتی ہے

صِحَافٍ

جمع

لیث کا قول

سونے اور چاندی کے برتن

حذیفہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ آپ نے فرمایا: ریشم اور دیباج نہ پہنو اور نہ سونے چاندی کے برتنوں ہی میں کچھ پیو اور نہ ان کی پلیٹوں میں کچھ کھاؤ۔

کیونکہ یہ چیزیں دنیا میں ان (کافروں) کے لیے ہیں اور ہمارے لیے آخرت میں ہیں۔

[صحیح البخاری:5426]

مختلف قسم کے برتن

يَطُوفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُخَلَّدُونَ () بِأَكْوَابٍ وَأَبَارِيقَ وَكَأْسٍ مِنْ مَعِينٍ (الواقعة:18-17)

ان پر چکر لگا رہے ہوں گے وہ لڑکے جو ہمیشہ (لڑکے ہی) رکھے جائیں گے۔ ایسے کوزے اور ٹونٹی والی صراحیاں اور لبالب بھرے ہوئے پیالے لے کر جو بہتی ہوئی شراب کے ہوں گے۔

اکواب

کُوبٌ.

جمع

ایسا پیالہ ہوتا ہے جس کا سر گول ہوتا ہے اور اس کے کان نہیں ہوتے

جس پیالے کی نہ سونڈ ہوتی ہے نہ اور نہ ہی (پکڑنے کے لیے) کونڈے ہوتے ہیں ان کو "کُوبٌ" کہتے ہیں

أَبَارِيقَ

أَكْوَابٍ

کے علاوہ ہیں

ان کی سونڈ ہوتی ہے (یعنی ایک طرف نالی سی بنی ہوتی ہے جس کے ذریعے پانی دوسری چیز میں انڈیلا جاتا ہے یہ ڈھلوانی ناک ہوتی ہے)

چاندی اور شیشے کے برتن

وَيُطَافُ عَلَيْهِمْ بِآنِيَةٍ مِنْ فِضَّةٍ وَأَكْوَابٍ كَانَتْ قَوَارِيرَا () قَوَارِيرَ مِنْ فِضَّةٍ قَدَّرُوهَا تَقْدِيرًا [الدھر:16-15]

اور ان پر چاندی کے برتن اور شیشے کے ساغر پھرائے جائیں گے۔ شیشے بھی ایسے جو چاندی سے مرکب ہوں گے اور انہیں (منتظمین جنت نے) ایک خاص ترکیب سے بنایا ہوگا۔

قواریر

جنت کے گلاس چاندی کے بنے ہوئے ہوں گے لیکن شیشے کی طرح صاف شفاف ہوں گے کہ ان کے اندر کی چیز باہر سے نظر آئے گی

عرب لوگ تلوار کو "اِبریق" کہتے ہیں کیونکہ اس کا رنگ چمک دار ہوتا ہے

شیشے ہوتے ہیں اور شفاف ہوتے ہیں، یہ سب سے اچھی اور خوبصورت چیز ہوتی ہے اور اس وہم کو ختم کرنے کے لیے یہ برتن شیشے کے ہیں اللہ نے فرمایا۔ "مِنْ فِضَّةٍ"۔۔ یعنی چاندی سے مرکب ہوں گے

مشروب اور برتنوں کا خود پاس آجانا

ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ جنت والوں میں سے ایک شخص جنت کی شراب کی خواہش کرے گا تو برتن (ٹونٹی والی کیتلی کی طرح کا) اس کے ہاتھ میں آجائے گا، وہ پی لے گا۔ پھر وہ برتن اپنی جگہ پر واپس چلا جائے گا

[صحیح الترغیب والترھیب:3738]

اہل جنت کا رزق

صبح و شام رزق ملنا

وَلَهُمْ رِزْقُهُمْ فِيهَا بُكْرَةً وَعَشِيًّا

(مریم:62)

اور ان کے لیے اس میں ان کا رزق صبح و شام ہوگا۔

خوب مزے میں کھانا پینا

كُلُوا وَاشْرَبُوا هَنِيئًا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ

(الطور:19)

کھاؤ اور پیو خوب مزے سے، اس کے بدلے جو تم کیا کرتے تھے۔

اہل جنت کا کھانا

اہل جنت کا پہلا کھانا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس کھانے سے سب سے پہلے اہل جنت کی ضیافت ہوگی وہ مچھلی کی کلیجی کا بڑھا ہوا ٹکڑا ہوگا (جو نہایت لذیذ اور زود ہضم ہوتا ہے)۔

مزے سے کھانا

كُلُوا وَاشْرَبُوا هَنِيئًا بِمَا أَسْلَفْتُمْ فِي الْأَيَّامِ الْخَالِيَةِ (الحاقة:24)

کھاؤ اور پیو مزے سے، ان اعمال کے عوض جو تم نے گزرے ہوئے دنوں میں آگے بھیجے۔

صرف خواہش کرنے پر کھانا مل جانا
وَلَحْمِ طَيْرٍ مِمَّا يَشْتَهُونَ
[الواقعة:21]

پرندوں کا گوشت جونسا وہ چاہیں گے ملے گا۔

ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جنتی شخص جنت کے پرندوں میں سے ایک پرندے کے کھانے کی خواہش کرے گا وہ اس کے ہاتھ میں پکا ہوا اور ٹکڑے کیے ہوئے آگرے گا۔

[صحیح الترغیب والترھیب:3741]

جنت کے موٹے موٹے پرندے

انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسول اللہ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نے فرمایا: جنت میں اونٹوں کی گردنوں کے برابر پرندے ہوں گے، جو درختوں میں چرتے پھریں گے، ابوبکر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ! پھر تو وہ پرندے خوب صحت مند ہوں گے، نبی صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نے فرمایا: انہیں کھانے والے ان سے بھی زیادہ صحت مند ہوں گے۔

مسند أحمد: 13311

کھانے کے ہضم کا انداز

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قضائے حاجت کا طریقہ یہ ہوگا کہ انہیں پسینہ آئے گا جو ان کی کھال سے بہے گا اور اس سے مشک کی مہک آئے گی اور پیٹ سکڑ جائے گا۔

[مسند احمد:19314]

اہل جنت کے مشروبات

بہت سے مشروبات
مُتَّكِئِينَ فِيهَا يَدْعُونَ فِيهَا
بِفَاكِهَةٍ كَثِيرَةٍ وَشَرَابٍ
(ص:51)

ان میں تکیے لگائے ہوئے
ہونگے، وہ ان میں بہت سے
پھل اور مشروب منگوا رہے
ہوں گے

پاک اور لذیذ مشروب
وَسَقَاهُمْ رَبُّهُمْ شَرَابًا
طَهُورًا
(الإنسان:21)

اور ان کا رب انھیں
نہایت پاک شراب پلائے
گا۔

يُطَافُ عَلَيْهِمْ بِكَأْسٍ مِنْ مَعِينٍ () بَيْضَاءَ لَذَّةٍ
لِلشَّارِبِينَ () لَا فِيهَا غَوْلٌ وَلَا هُمْ عَنْهَا يُنْزَفُونَ
(الصافات:45-47)

ان پر صاف بہتی ہوئی شراب کا جام پھرایا جائے گا۔جو
سفید ہوگی، پینے والوں کے لیے لذیذ ہوگی۔نہ اس میں کوئی درد
سر ہوگا اور نہ وہ اس سے مدہوش کیے جائیں گے۔

لبالب بھرے پیالے

وَكَأْسٍ مِنْ مَعِينٍ

(الواقعة:18)

اور لبالب بھرے ہوئے پیالے لے کر جو بہتی ہوئی شراب کے ہوں گے

چھلکتے پیالے

وَكَأْسًا دِهَاقًا

(النبأ:34)

اور چھلکتے ہوئے پیالے۔

زنجبیل کا جام

وَيُسْقَوْنَ فِيهَا كَأْسًا كَانَ مِزَاجُهَا زَنْجَبِيلًا () عَيْنًا فِيهَا تُسَمَّى سَلْسَبِيلًا (الإنسان:18-17)

اور اس میں انھیں ایسا جام پلایا جائے گا جس میں سونٹھ ملی ہوگی۔ وہ اس میں ایک چشمہ ہے جس کا نام سلسبیل رکھا جاتا ہے۔

خالص شراب

يُسْقَوْنَ مِنْ رَحِيقٍ مَخْتُومٍ () خِتَامُهُ مِسْكٌ وَفِي ذَلِكَ فَلْيَتَنَافَسِ الْمُتَنَافِسُونَ (المطففين:26-25)

انھیں ایسی خالص شراب پلائی جائے گی جس پر مہر لگی ہوگی۔ اس کی مہر کستوری ہوگی اور اسی (کو حاصل کرنے) میں ان لوگوں کو مقابلہ کرنا لازم ہے جو (کسی چیز کے حاصل کرنے میں) مقابلہ کرنے والے ہیں۔